(Dengue Fever – Urdu version)

ڈینگی بخار

سبب بننے والا عنصر

ڈینگی بخار ڈینگی وائرس کے سبب ایک شدید مچھر سے پیدا ہونے والا انفیکشن ہے۔ یہ دنیا بھر میں مُنطقَہ حارہ اور ذیلی مُنطقَہ حارہ کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ڈینگی بخار جنوب مشرقی ایشیا میں بہت سے ممالک میں ایک مقامی و متعدی مرض ہے۔ ڈینگی وائرس 4 مختلف سیرواقسام کا احاطہ کرتا ہے، جن میں سے ہر ایک ڈینگی بخار اور شدید ڈینگی کا سبب بنتا ہے (جسے 'ڈینگی خون اخراجی بخار' کے طور پر بھی جانا جاتا ہے)۔

طبی خصوصیات

ڈینگی بخار کی طبی طور پر علامات میں تیز بخار، سر میں شدید درد، آنکھوں کے عقب میں درد، ، پٹھوں اور جوڑوں کا درد، اشتہاے کھو دینا، متلی اور سرخ دانوں کا اچانک نکل آنا شامل ہیں۔ کچھ متاثرہ افراد میں ہو سکتا ہے ظاہری علامات فروغ نہ پائیں، اور بعض لوگوں میں ہو سکتا ہے ہلکی سی علامات ہوں جیسا کہ بخار، مثلاً بچوں میں سرخ دانوں کے ساتھ ایک ہلکی غیرمخصوص بخار کی بیماری ظاہر ہو سکتی ہے۔

پہلے انفیکشن کی علامات عموماً ہلکی ہوتی ہیں۔ ایک بار دریافت کر لینے کے بعد، اس قسم کے ڈینگی وائرس کے لئے قوت مدافعت میں پیش رفت ہو گی لیکن ڈینگی وائرس کے دیگر سیرواقسام کے ساتھ مزید انفیکشنز کے پیدا ہونے کا امکان ہے جس کے نتیجہ میں شدید ڈینگی لاحق ہونے کا خطرہ ہے۔ شدید ڈینگی، ڈینگی بخار کے خلاف ایک سنگین اور ممکنہ طور پر مہلک پیچیدگی ہے۔ ابتدائی طور پر، خصوصیات میں تیز بخار شامل ہے، جو 7 – 2 دنوں تک ہو سکتا ہے اور 41oC – 40 سینٹی گریڈ کی حد تک زیادہ ہو سکتا ہے، ڈینگی سے چہرہ فق پڑنا اور دیگر غیر مخصوص جسمانی علامات ہو سکتی ہیں۔ بعد ازاں، اس میں خون بہنے کا رحجان بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ جلد خراشیں، ناک یا مسوڑوں سے خون بہنا، اور ممکنہ اندرونی خون بہنا۔ سنگین معاملات میں، یہ خون کی گردش میں ناکامی، صدمہ اور موت میں پیش کر سکتا ہے۔

اس کے انفیکشن سے بحالی کے بعد اس سیروٹائپ کے خلاف قوت مدافعت حاصل کر لی جاتی ہے۔ تاہم، دیگر 3 سیرمپرکاروں کے ذریعے ہونیوالے اگلے انفیکشن کے خلاف کوئی مؤثر تحفظ نہیں دیا جا سکتا ہے۔

انتقال مرض کا طریقہ

ڈینگی بخار انسانوں میں مادہ ایڈیس مچھروں کے کاٹنے کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ جب ڈینگی بخار میں مبتلا ایک مریض کو ایک ویکٹر مچھر سے کاٹا جاتا ہے، تو وہ مچھر بھی متاثر ہو جاتا ہے، اور وہ دوسرے لوگوں کو کاٹ کر اس مرض کے پھیلنے کا سبب بنتا ہے۔ یہ مرض انسان سے انسان میں براہ راست نہیں پھیلتا ہے۔ ہانگ کانگ میں، بنیادی ویکٹر ایڈیس ایجپٹی نہیں پایا جاتا ہے، لیکن دیگر انواع ایڈیس ایلبوپیکس اس مرض کو پھیلا سکتی ہیں۔

ابتدائے مرض کی مدت

ابتدائی مرض کی مدت 14 – 3 دن، عام طور پر 7 – 4 دن ہوتی ہے۔

انتظامیہ

ڈینگی کے بخار اور شدید ڈینگی کے لئے کوئی مخصوص دوا موجود نہیں ہے۔ ڈینگی کا بخار عام طور پر خودبخود ٹھیک ہوتا ہے۔ عام طور پر بے چینی کو آرام پہچانے کیلئے علاماتی ادویات دی جاتی ہیں۔ شدید ڈینگی میں مبتلا مریض کا علاج معاونتی انتظامیہ کے ساتھ فوری طور پر کیا جا سکتا ہے۔ علاج کا اہم عنصر جسم میں سیال/خون کی گردش کو برقرار رکھنا ہے۔ مناسب اور بروقت علاج کے ساتھ، شرح اموات 1 فیصد سے کم ہے۔

بچاؤ/تحفظ

فی الحال، ہانگ کانگ میں کوئی مقامی طور پر رجسٹرڈ ڈینگی ویکسین دستیاب نہیں ہے۔ ہانگ کانگ میں بہترین احتیاطی اقدام کھڑے پانی کے ذخیروں کو ختم کرنا ہے جو کہ مچھروں کے لئے افزائش گاہ کے طور پر کام کرتے ہیں اور مچھر کے کاٹنے سے بچنا ہے۔

مچھر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام پر عمومی اقدامات

1. ڈھیلے، ہلکے رنگ کے، طویل بازو اوپر سے ڈھانپنے والے اور پتلونیں پہنیں، اور جسم اور لباس کے کھلے حصوں پر کیڑوں کو بھگانے واالا DEET- پر مشتمل مادہ استعمال کریں۔

2. جب بیرون خانہ سرگرمیوں میں مشغول ہوں تو اضافی احتیاطی اقدامات کریں:

- خوشبودار کاسمیٹکس یا جلدی نگہداشت کی مصنوعات کا استعمال کرنے سے بچیں

- ہدایات کے مطابق کیڑے بھگانے والی ادویات دوبارہ لگائیں

3. بیرون مک سفر کرنے کے لئے خصوصی نوٹ:

- اگر آپ متاثرہ علاقوں یا ممالک میں جا رہے ہیں، تو سفر سے کم از کم 6 ہفتے پہلے ڈاکٹر کے ساتھ مشاورت کا بندوبست کریں، اور مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لئے اضافی احتیاطی اقدامات اپنائیں

- دورے کے دوران، اگر متعدی دیہی علاقوں کا سفر کریں تو، ایک قاب منتقلی مچھردانی ساتھ لیں اور اس پر پرمیتھیرین (ایک مچھر بھگاؤ دوا) لگائیں۔ پرمیتھیرین جلد پر نہیں لگائی جانی چاہئیے۔ اگر آپ کو صحت میں خرابی محسوس ہو تو فوراً طبی توجہ حاصل کریں

- متاثرہ علاقوں سے واپس لوٹنے والے مسافروں کو ہانگ کانگ میں آمد کے بعد 14 دن کے اندر انسکٹ ریپیلینٹ (کیڑے مارنے والے افراد) کے پاس درخواست دینی چاہیے۔ اگر آپ بیمار محسوس کریں مثلاً بخار ہو، تو فوری طور پر طبی مشورہ حاصل کرنا چاہیے، اور ڈاکٹر کو سفر کی تفصیلات فراہم کرنی چاہئیں۔

مچھر کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد دیں

1. کھڑے پانی کے جمع ہونے کو روکیں

- گلدانوں میں ہفتے میں ایک بار پانی تبدیل کریں
- گملوں والے پودوں میں ہر ہفتے نیچے کے پانی کو صاف کر دیں
- پانی کے کنٹینرز کو مضبوطی سے بند کر دیں
- یقینی بنائیں کہ ایئر کنڈیشنر ڈرپ کی ٹریز کھڑے پانی سے پاک ہیں
- تمام استعمال کردہ کینز اور بوتلوں کو احاطہ کردہ ڈسٹ بنز میں ڈالیں۔

2. ویکٹرزاور بیماریوں کے ذخائر پر کنٹرول کریں

- خوراک کو ذخیرہ کریں اور کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے تلف کریں۔

حاملہ خواتین اور 6 ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچے DEET-پر-مشتمل کیڑے مار دوا استعمال کر سکتے ہیں۔ کیڑے مکوڑوں کو بھگانے کی ادویات کے استعمال، اور مدنظر رکھنے والے کلیدی نقاط سے متعلق معلومات کیلئے، براہ مہربانی 'کیڑے مکوڑوں کو دور بھگانے کی ادویات کے لئے تجاویز' سے رجوع کریں۔

خوراک اور ماحولیاتی حفظان مچھروں کی افزائش کے کنٹرول اور روک تھام کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، برائے مہربانی محکمہ صحت ((Food and Environmental Hygiene Department (FEHD) کی ویب سائٹ http://www.fehd.gov.hk/tc_chi/pestcontrol/handbook_prev_mos_breeding.html ملاحظہ کریں

متعلقہ ربط: عالمی یوم صحت 2014

14 جون 2016

14 June 2016